حیرت انگیز واقعات (حصہ اوّل)

بابرکت روٹی

(اور دیگر 14 مَدَنی بہاریں)

☆ سفید ریش بزرگ 5
☆ زخم بھر گئے 15
☆ بینائی لوٹ آئی 18
☆ جنّات بھی ڈرتے ہیں 23
☆ غیبی مدد 26
☆ اسہال کا مرض دور ہوگیا 28

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

کرامت کسے کہتے ہیں؟

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا فرمایا اور پھر اسے عالی مَناصِب اور بلند درجات سے بھی نوازا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں ارشاد فرمایا:

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ (پ ٥، النساء: آیت ٦٩)

ترجمۂ کنزالایمان: ”اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے خاص بندوں کو مراتب و مَناصِب اور اپنے یہاں تَقَرُّب کے اعتبار سے ان صلاحیتوں سے بھی نوازا ہے جو انہیں دیگر سے ممتاز کرتی ہیں۔ جنہیں کہیں ”اِرہاص“ کہیں ”معجزہ“ کہیں ”مَعُوْنت“ اور کہیں ”کرامت“ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ جامع المعقول والمنقول، امامُ الْمُتَکَلِّمِیْن علامہ محمد عبدالعزیز پرہاروی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں: **نبی** سے جو بات خلافِ عادت قبلِ نبوّت ظاہر ہو اس کو **”اِرہاص“** کہتے ہیں اور جو نبوّت کے بعد ظاہر ہو اسے **”معجزہ“** کہتے ہیں۔ عام مؤمنین سے جو صادر ہو اسے **”مَعُوْنت“** کہتے

ہیں اور ولی سے جو ایسی بات صادر ہو اسے **"کرامت"** کہتے ہیں۔(النبراس،ص ۲۷۲ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مقبول بندوں کو طرح طرح کے **اختیارات** سے نوازتا ہے اور ان سے ایسی ایسی کرامات صادِر ہوتی ہیں جو عقلِ انسانی کی بلندیوں سے ماوراء ہوتی ہیں۔ یقیناً اَھلُ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تَصَرُّ فات و اختیارات کی بلندی کو دنیا والوں کی پروازِ عقل چھُو بھی نہیں سکتی۔ بعض اوقات آدمی **کراماتِ اولیاء** کے معاملے میں شیطان کے وَسوسے میں آکر **کرامات** کو عقل کے ترازو میں تولنے لگتا ہے اور یوں وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔ یاد رکھئے! **کرامت** کہتے ہی اس خَرقِ عادت بات کو ہیں جس کا ظاہِری اسباب کے ذریعے صُدور ناممکن ہو مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اولیائے کرام رَحِمَہُم اللّٰہ السّلام سے ایسی کرامات بسا اوقات صادِر ہو جاتی ہیں۔ **امام یافعی** علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: کراماتِ اولیاء پر ایمان لانے میں توقف نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ عقلاً جائز اور نقلاً واقع ہیں۔ بہر حال جوازِ عقلی تو یہ ہے کہ کرامت کا وقوع ممکنات میں سے ہے جو کہ قدرتِ الٰہیہ پر محال نہیں ہے۔ اور رہا ان کا نقلاً واقع ہونا، تو اس سلسلے میں حضرت مریم رضی اللہ تعالٰی عنہا کا واقعہ موجود ہے۔ جیسا کہ قراٰنِ پاک میں ہے:

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ (پ۳،اٰلِ عمران:۳۷)

جب زکریّا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے۔ کہا اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے۔

(الیواقیت والجواھرالمبحث الخمسون صفحہ۳۶۵دارلکتب العلمیہ بیروت)

صدرُالافاضل حضرت مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی علیہ رحمۃاللّٰہ الھادی (اَلْمُتَوَفّٰی ۱۳۶۷ھ) اس آیت کے تحت تفسیر خزائن العرفان میں لکھتے ہیں: حضرت مریم رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا نے صِغَر سِنی (بچپن) میں کلام کیا جب کہ وہ پالنے (پنگھوڑے) میں پرورش پا رہی تھیں جیسا کہ ان کے فرزند حضرت عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی حال میں کلام فرمایا۔

مسئلہ: یہ آیت کرامات اولیاء کے ثبوت کی دلیل ہے کہ اللّٰہ تعالٰی اُن کے ہاتھوں پر خوارِق (یعنی خلافِ عادت افعال) ظاہر فرماتا ہے۔

(خزائن العرفان صفحہ۹۸)

اسی طرح بزرگانِ دین سے صادر ہونے والی کرامات کے متعلق ایک دفتر بھرا ہوا ہے۔ قندیلِ نورانی، فیضِ سبحانی، شیخ عبدالقادر جیلانی رَضی اللّٰہ تعالٰی عنہ ارشاد فرماتے ہیں:

’’میرا ہاتھ میرے مرید پر ایسا ہے جیسے آسمان زمین پر۔اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا کہ ’’اگر میرے مرید کا پاؤں پھسلے گا میں ہاتھ پکڑلوں گا‘‘ بلکہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا مرید مشرق میں ہو اور میں مغرب میں ہوں اور اس کا پردہ کھلے تو میں ڈھانک دوں گا‘‘۔

(بهجة الاسرار صفحه ۱۹۱ تا ۱۹۳ دار الكتب العلميه بيروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ فی زمانہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم اور کثیر الکرامات بزرگ ہیں۔آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ بابرکات سے مختلف مواقع پر صادر ہونے والی ان کرامات میں سے چند کرامات پر مشتمل رسالہ بنام **’’بابرکت روٹی‘‘** اور دیگر 14 کراماتِ امیرِ اہلسنّت پیشِ خدمت ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں **’’اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش‘‘** کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل کرنے اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔آمین بجاہِ النّبی الامین صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

شعبہ امیرِ اہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۱۳ جُمادَی الاولیٰ ۱۴۳۱ھ، 28 اپریل 2010ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس** عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ اپنے رسالے **''وضو کا طریقہ''** میں نقل فرماتے ہیں کہ سرکارِ دوعالَم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم رسولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: ''جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبت کی وجہ سے تین تین مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالٰی پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔''

(الترغیب والترھیب الحدیث ۲۵۹۲، ج۲، ص۳۲۶ دارالفکر بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿1﴾ سفید ریش بزرگ

مدینۃُ الاولیاء (ملتان، پنجاب) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: ۱۴۱۳ھ بمطابق 1993ء کی بات ہے کہ مجھے مدنی مرکز کی طرف

سے ملکی سطح پر یہ ذمّہ داری ملی کہ میں دور دراز شہروں میں جا کر مَدَنی مشورے کروں اور مَدَنی کاموں میں بہتری کی ترکیب بناؤں۔اسی سلسلے میں ایک بار میں بذریعہ بس **راولپنڈی** کی طرف سفر کر رہا تھا اور میرے پاس کافی سامان بھی تھا، میں اپنے ہمراہ جو رقم لایا تھا وہ کم تھی کیونکہ مجھے منزلِ مقصود تک کے کرائے کا صحیح اندازہ نہ تھا۔ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس** عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کی تربیت کی برکت سے خودداری کی نعمت بھی حاصل تھی جس کی وجہ سے میں نے کسی سے مانگنا بھی گوارا نہ کیا۔اب میں اسی پریشانی میں تھا کہ منزلِ مقصود تک پہنچنے کے لئے اخراجات تو بہت زیادہ درکار ہیں جبکہ میرے پاس تو اتنی رقم ہی نہیں۔**اسی فکر میں مَیں اتنا دل برداشتہ ہوا کہ میری آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ گئیں۔** میں نے دل ہی دل میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالیہ کا تصور باندھا اور اُن کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کیا کہ **یا مرشِد مجھے آپ کی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔**''دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے'' کے مصداق دورانِ سفر گاڑی ایک اسٹاپ پر رُکی تو ایک سفید ریش **''بزرگ''** میرے ساتھ آ کر بیٹھ گئے اور انتہائی شفقت اور نرمی سے میرے ساتھ گفتگو کرنے

لگے ان کی باتوں نے مجھے بہت حوصلہ دیا۔ جب وہ بس سے اُترنے لگے تو اپنے پاس موجود فروٹ کا تھیلا مجھے دینے لگے۔ اجنبی ہونے کی وجہ سے میں نے احتیاط کے پیشِ نظر انکار کر دیا لیکن ان کے بے حد اصرار پر مجھے ہتھیار ڈالنے پڑے۔ جاتے جاتے انہوں نے ایک لفافہ بھی میری جیب میں ڈال دیا۔ ایک اجنبی کی طرف سے ہونے والے اس واقعہ نے مجھے حیرت کے گہرے سمندر میں ڈبو دیا۔ **ان کے چلے جانے کے بعد جب میں نے لفافہ کھول کر دیکھا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اس میں میری حاجت کے مطابق رقم موجود تھی۔** یہ سارا ماجرا دیکھ کر میں سمجھ گیا کہ یہ سب میرے مرشدِ کامل، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی کرامت ہے کہ اِدھر مرید نے پکارا اور اُدھر دادرسی فرما دی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی اس کرامت نے مجھے مزید دین کی خدمت کا ذہن دیا اور میرے پاکیزہ عزائم کو جلا بخشی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے خوب خوب اکتسابِ فیض کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿2﴾ کھوٹا سکہ بھی کام آگیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں دسویں جماعت کا طالب علم تھا، دورانِ تعلیم ہی بعض وجوہات کی بناء پر مجھے تعلیم کو خیر باد کہنا پڑا، اسی دوران میرے بھائی نے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوششوں سے عمرکوٹ (باب الاسلام سندھ) میں دعوتِ اسلامی کے تحت شروع ہونے والے ''**تجوید کورس**'' میں داخلہ لے لیا جس کی بَرَکت سے انہوں نے سر پر عمامہ شریف سجایا اور مدنی لباس زیب تن کرلیا جسے دیکھ کر میں بہت متأثر ہوا اور عہد کرلیا کہ مجھے بھی سعادتوں بھری زندگی بسر کرنی ہے چنانچہ والدین کی اجازت سے میں نے مدرسۃ المدینہ میں داخلہ لے لیا۔ مہکے مہکے مدنی ماحول کے تحت گزرنے والا ہر لمحہ غنیمت ہے۔ مدرسۃ المدینہ میں اساتذہ کی انفرادی کوشش اور مدنی ماحول کی برکت سے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا اور میں جہالت کے اندھیروں سے نکل کر علمِ دین کی روشن دنیا میں آ گیا۔ ہمارے علاقے میں ایک مرتبہ کسی نوجوان کے ساتھ جنات کا مسئلہ پیش آ گیا رات کے دوسرے پہر لوگوں نے مجھے جگایا اور کہنے لگے کہ فلاں نوجوان کے ساتھ جنات کا مسئلہ ہے آپ

ہمارے ساتھ چلیں۔ میں ان کے ساتھ چل پڑا۔ نوجوان کی قابلِ رحم حالت دیکھ کر میں ششدر رہ گیا، اس کا وحشت ناک چہرہ دیکھ کر شاید بڑوں بڑوں کے دل دہل جاتے۔ **میں نے ہمّت کی اور قل شریف پڑھ کر اپنے مرشد کو پکارنا شروع کر دیا: ''یاعطّار پیر! ہر بلا چیر''** بس یہی رٹ میری زبان پر جاری تھی کہ اتنے میں آسیب زدہ نوجوان چلا کر کہنے لگا: مجھے چھوڑ دو! میں جا رہا ہوں۔ ہاں ہاں میں جا رہا ہوں، پھر کبھی نہیں آؤں گا۔ میں مان گیا کہ تمہارا پیر بہت کامل ہے، بڑی ہستی ہے، مجھے چھوڑ دو اور پھر وہ جن میرے مرشد کی برکت سے بھاگ گیا، یوں میں نے اپنی اگتی آنکھوں سے اپنے مرشد پاک کی کرامت کا نظارہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے مرشد کریم کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿3﴾ مرض سے نجات مل گئی

حیدرآباد (باب الاسلام سندھ) کے علاقے حسین آباد کے مقیم اسلامی بھائی کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: کچھ عرصہ پہلے میری طبیعت مستقل خراب رہتی

تھی کبھی سینے میں جلن، کبھی گردوں کی تکلیف اور کبھی سر درد کا احساس، کبھی کبھی تو تکلیف اس قدر بڑھ جاتی کہ حواس باختہ ہوجاتا۔ ڈاکٹر کو چیک کروایا ٹیسٹ کروائے لیکن مرض کی تشخیص نہ ہوسکی۔ ایک روز میں آفندی ٹاؤن کے علاقے میں واقع ''اللّٰہ والی مسجد'' میں عصر کی نماز پڑھنے گیا وہاں میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی جنہوں نے مجھے سُنّتوں بھرے اجتماع کی برکتیں سنائیں اور مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ اُن کی شفقت ومحبت دیکھ کر میں انکار نہ کرسکا اور دعوت قبول کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لیے اسلامی بھائیوں کے ساتھ روانہ ہوگیا۔ دورانِ سفر پھر درد اُٹھا، **درد کی شدت کی وجہ سے مَیں ماہیِ بے آب کی طرح تڑپنے لگا**۔ میری حالت دیکھ کر اسلامی بھائیوں نے محبت وشفقت سے مجھے حوصلہ دیا کہ ہم سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے جارہے ہیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے سب دُکھ درد دور ہوجائیں گے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع گاہ میں پہنچنے کے بعد میرے درد میں کمی واقع ہوگئی اور اس کے بعد بتدریج درد میں کمی ہونے لگی اور

واپسی پر تو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے درد تھا ہی نہیں۔ پھر دو سال کے بعد اس مرض نے دوبارہ زور پکڑا، یہ ان دنوں کی بات ہے جب کچھ اسلامی بھائی دیدارِ مرشد سے فیضیاب ہونے کے لیے باب المدینہ (کراچی) جانے کی تیاریاں کر رہے تھے، جب میں نے سنا تو مجھے بھی شوق ہوا کہ میں بھی جاؤں، چنانچہ اسلامی بھائیوں کی رفاقت میں باب المدینہ (کراچی) پہنچ گیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے ملاقات کے لیے ٹوکن (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالیہ سے ملاقات کیلئے ملاقاتیوں کا تانتا بندھا ہوتا تھا چنانچہ ماحول کو بدمزگی سے بچانے کے لیے ایک خاص قسم کی پرچی دی جاتی تھی) حاصل کرنے کے لیے قطار میں کھڑا ہوا تھا کہ **اچانک پھر سے درد شروع ہو گیا اور میں اس کی شدت سے بیقرار ہو کر زمین پر لیٹ گیا۔** اسلامی بھائیوں نے مجھے اٹھا کر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی بارگاہ میں حاضر کر دیا۔ میری حالت دیکھ کر **امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالیہ نے شفقت فرماتے ہوئے کچھ پڑھ کر مجھ پر دَم فرما دیا** اور اس کے بعد میں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالیہ کے عطا کردہ تعویذات بھی استعمال کئے۔ **درد آہستہ آہستہ دور ہوتا چلا گیا وہ دن اور آج کا دن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دوبارہ وہ تکلیف نہیں ہوئی۔** یہ سب میرے مرشد عطّار

دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی نظرِ عنایت ہے کہ مجھے اتنے تکلیف دہ مرض سے چھٹکارا مل گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿4﴾ بابرکت روٹی

میر پور خاص (باب الاسلام سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ کی غالباً 23 یا 24 تاریخ کی بات ہے کہ میں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ساتھ اپنے پیر و مرشد، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی زیارت کی نیّت سے **باب المدینہ** (کراچی) پہنچا، میں حلفیہ بیان دیتا ہوں کہ پیش آئندہ واقعہ صداقت پر مبنی ہے۔ ہوا کچھ اس طرح کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے گھر سحری کے وقت میں نے ایک حیرت انگیز منظر دیکھا، سحری کے وقت کچھ علماء کرام اور دیگر اسلامی بھائی موجود تھے، ان کے لیے مٹی کے برتنوں میں چاول پیش کئے گئے اور مرشدِ پاک کے لیے جو کھانا آیا وہ سبزی شریف اور ایک روٹی تھی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے **وہ روٹی توڑ توڑ کر کم و بیش 20 یا 22 اسلامی بھائیوں میں تقسیم فرمائی مگر حیرت انگیز طور پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی**

وہ روٹی ویسی کی ویسی ہی ہاتھ میں موجود تھی جسے نہ صرف میں نے بلکہ میرے اردگرد موجود دیگر اسلامی بھائیوں نے بھی دیکھا اور پیارے مرشدِ پاک دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی اس کرامت پر اظہارِ رشک کرنے لگے: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ کرم کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں ایسے مرشد کا دامن عطا فرمادیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿5﴾ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی سادگی

پاک پتن (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: ہماری مسجد میں ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی درس دیا کرتے تھے اور درس کے بعد انفرادی کوشش بھی کیا کرتے۔ ان کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جانا شروع ہوگیا اور پھر ماہِ رمضان میں 10 روزہ سنّتِ اعتکاف بھی کیا جس میں بہت کچھ سیکھنے کو ملا، اس طرح میں مدنی ماحول کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا گیا۔ ۱۴۱۴ھ بمطابق 1994ء کی بات ہے کہ ایک عزیز

کی شادی کے سلسلے میں **بابُ المدینہ** (کراچی) جانا ہوا، میرے دل میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے ملاقات وزیارت کی خواہش بیدار ہوئی تو میں زیارت کی نیت سے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پہنچ گیا۔ نمازِ مغرب کے بعد ایک اسلامی بھائی نے میری رہنمائی فرمائی اور میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دولت کدے پر حاضر ہوگیا، وہاں کئی اسلامی بھائی موجود تھے۔ جب کھانے کا وقت ہوا تو کھانے کا وضو کرنے کے بعد میں بیٹھ گیا، **امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ تشریف لائے اور وہاں موجود اسلامی بھائیوں کو اپنے ہاتھوں سے کھانا تقسیم فرمانے لگے**، میں نے چونکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی پہلے کبھی زیارت نہیں کی تھی اس لیے شکل وصورت سے نہیں جانتا تھا۔ میں نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے اسلامی بھائی سے پوچھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کہاں ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ پیارے اسلامی بھائی! آپ نے دیکھا نہیں؟ وہی تو ہیں جو اپنے مبارک ہاتھوں سے اسلامی بھائیوں میں کھانا تقسیم فرما رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے ان ساعتوں کو مزید یادگار بنانے کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی بارگاہ میں کاغذ پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اس پر کچھ لکھ دیجئے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے اس

پر لفظ ''مدینہ'' لکھ دیا۔اس کے بعد ہم نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔اب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سے اکتسابِ فیض کی سعادتیں حاصل کررہا ہوں۔**ایک ولیِ کامل کے قلم سے لفظِ ''مدینہ'' لکھوا کر اپنے پاس رکھنے کا فیضان دیکھئے** کہ ۱۴۱۸ھ بمطابق 1997ء مجھے **مکۃ المکرّمہ اور مدینۃ المنوّرہ** زادھما اللّٰہ شرفاً وتعظیماً کی زیارت نصیب ہوئی اور عمرہ شریف کی سعادت حاصل ہوئی۔**یہ میرے مرشد کے عطا کردہ لفظ ''مدینہ'' ہی کا فیضان ہے**۔تادمِ تحریر میں اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈویژن مشاورت کے ذمّہ دار کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿6﴾ زخم بھر گئے

ضلع ننکانہ (پنجاب، پاکستان) میں مقیم ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے: ۱۴۲۹ھ بمطابق 2008ء کی بات ہے کہ حادثاتی طور میرے جسم پر گرم پانی گر گیا جس سے جسم کی کھال جل گئی اور زخموں سے خون اور پیپ رِسنے

لگا۔اس کے لئے بہت علاج کرایا مگر سوائے مایوسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا اور مرض جوں کا توں باقی رہا۔ایک رات میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں یوں دعا کی ''یَااَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے اس بیماری سے شفاء عطا فرما، تیرے خزانے میں کس چیز کی کمی ہے۔'' اسی رات خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ تشریف لائے اور **میرے زخموں پر ہاتھ پھیر کر کچھ یوں ارشاد فرمایا ''تم ہمیں بھول گئے مگر ہم تمہیں نہیں بھولے''** صبح جب میں اُٹھا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ میرے زخم بالکل ٹھیک ہو چکے تھے۔**یوں محسوس ہو رہا تھا گویا زخم تھے ہی نہیں۔** میری صحتیابی دیکھ کر گھر والوں کی حیرت کی انتہا نہ رہی مگر یہ تو میں جانتا تھا کہ یہ سب میرے مرشدِ کریم کی زندہ کرامت ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿7﴾ شِفا نصیب ہوگئی

نوشہرو فیروز (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا لُبِّ لُباب ہے: کچھ عرصہ قبل میرا نہایت ہی خطرناک ایکسیڈنٹ ہوگیا۔جس کی

وجہ سے میرے سر میں اس قدر گہری چوٹیں آئیں کہ ٹانکے لگوانے پڑے۔ اس واقعے کے بعد مجھے سینے میں شدید تکلیف ہونے لگی **حتیٰ کہ میرا چلنا پھرنا دشوار ہو گیا**۔ ایک دن ڈاکٹر نے مجھے مشورہ دیا کہ آپ اتنی اذیت ناک زندگی گزار رہے ہیں آپ شراب استعمال کرلیں یہ آپ کے درد کے لیے مفید ثابت ہوگی اور آپ کو اس اذیت وتکلیف سے خلاصی حاصل ہوجائے گی۔ لیکن شراب جیسی منحوس وحرام شے سے نفرت کی بنا پر میں نے انکار کردیا اور کہا کہ اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے زندگی دی ہے تو درد بھی ختم ہوہی جائے گا۔ **میں اس اُمُّ الخبائث (شراب) کو ہرگز منہ نہ لگاؤں گا**۔ دل میں خوفِ خدا ہو تو کٹھن راستے اور سب مشکلیں آسان ہوجاتی ہیں بالآخر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے مجھے شفا مل گئی، ہوا کچھ اس طرح کہ ایک مرتبہ حسنِ اتفاق سے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے ساتھ سحری کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تو یہ سوچ کر کہ مومن کے جوٹھے میں شفا ہے اور پھر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی ہیں ان کے جوٹھے میں تو بدرجۂ اولی شفا ہوگی، میں نے آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے پرہیزی کھانے میں سے بطورِ تبرک طلب کیا تو **امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے مجھے ایک بوٹی عطا فرمائی، میں نے اسے کھالیا،**

بوٹی کے کھاتے ہی یوں لگا جیسے مجھے سرے سے کبھی درد تھا ہی نہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے کرم سے میری بگڑی سنور گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿8﴾ بینائی لوٹ آئی

میرپورخاص (باب الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ اس طرح ہے: بچپن میں مختلف تہوار کے مواقع پر دوسرے بچوں کی طرح مجھے بھی آتش بازی کا بہت شوق ہوتا تھا چنانچہ ایک مرتبہ آتش بازی کی وجہ سے کوئی چیز میری آنکھ میں چلی گئی جس کی وجہ سے رفتہ رفتہ میری قوتِ بینائی کم ہونے لگی۔ اسی عرصہ میں مَیں نے روزگار کے سلسلہ میں ایک جگہ کوشش کی تو مجھے بینائی کی کمزوری کی وجہ سے ''اَن فٹ'' (جسمانی طور پر ناموزوں) قرار دے دیا گیا۔ ظاہر ہے ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اسے صحت مند زندگی اور باعزت روزگار مل جائے۔ میں بڑا پریشان تھا کہ میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے آخر میرا بنے گا کیا؟ یہی سوچ سوچ کر میں مرجھا سا گیا۔ خوش قسمتی سے میری ملاقات دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار

اسلامی بھائی سے ہوگئی انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے مجھے تسلی دی، فرمانے لگے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہوگا میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی بارگاہ میں آپ کا مسئلہ بیان کر کے دعا کے لیے عرض کردوں گا، ادھر میرا شوقِ اُلفت بڑھنے لگا اور میں عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ (کراچی) پہنچ گیا۔ فیضان مدینہ پہنچنے کے بعد معلوم ہوا کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نگرانِ شوریٰ کے گھر پر ملاقات فرمائیں گے چنانچہ میں شوقِ زیارت سے بیقرار ہوکر وہاں پہنچ گیا، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی دست بوسی کا شرف حاصل کیا اور دعا کے لیے عرض کی تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے شفقت فرماتے ہوئے میرے لیے دعا فرمائی۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے ملاقات کی سعادت پانے کے بعد میں گھر واپس آ گیا۔ کچھ دنوں بعد ایک مرتبہ پھر میرے لئے وہیں ملازمت کا موقع نکلا تو سوچا کوشش کرنے میں کیا حرج ہے، چل کر قسمت آزمانی چاہئے، چنانچہ جب میں میڈیکل کے مرحلے میں پہنچا تو اتفاقاً وہی میڈیکل آفیسر (کہ جو پہلے مجھے اَن فِٹ قرار دے چکا تھا) موجود تھا، اس نے میری نظر چیک کی جو حیرت انگیز طور پر بالکل درست تھی وہ مجسمۂ حیرت بنا مجھے دیکھنے لگا اور پھر بالآخر اس نے پوچھ ہی لیا **میاں! یہ کمزور بینائی اس قدر درست کیسے ہو**

گئی؟ لیکن یہ تو مجھے ہی معلوم تھا کہ اولیاءِ کرام علیہم الرضوان کے قدموں میں جہاں بھر کی سرفرازیاں ہیں **یہ تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کرامت ہے کہ نہ صرف میری بینائی درست ہوگئی بلکہ رزقِ حلال کی دولتِ لازوال بھی میسّر آ گئی۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ مَدَنی بہار میں آتش بازی کا ذکر ہے، یاد رکھئے! آتش بازی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ چنانچہ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 170 صفحات پر مشتمل کتاب **''اسلامی زندگی''** کے صفحہ 77 پر مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الحَنَّان تحریر فرماتے ہیں: **آتش بازی کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ نمرود بادشاہ نے ایجاد کی** جبکہ اس نے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرت سیِّدُنا ابراہیم خلیل اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی طرف پھینکے۔ کاٹھیاواڑ (ہند) میں ہندو لوگ ہولی اور دیوالی کے موقع پر آتش بازی چلاتے ہیں۔ ہندو پاک میں یہ رسم مسلمانوں نے ہندوؤں سے سیکھی، مگر افسوس کہ ہندو تو اس کو چھوڑ چکے ہیں مگر مسلمانوں کا لاکھوں روپیہ سالانہ اس رسم میں برباد ہوجاتا ہے اور

ہر سال خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ اتنے گھر نذرِ آتش ہوگئے اور اتنے آدمی جل کر موت کے گھاٹ اتر گئے۔ اس میں جان کا خطرہ اور مال کی بربادی مکانوں میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہے۔ اپنے مال میں اپنے ہاتھ سے آگ لگانا اور پھر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا وبال سر پر ڈالنا ہے۔ خدا کے لئے اس بے ہودہ اور حرام کام سے بچو! اپنے بچوں اور قرابت داروں کو روکو! جہاں آوارہ بچے یہ کھیل کھیل رہے ہوں وہاں تماشہ دیکھنے کے لئے بھی نہ جاؤ! **آتش بازی بنانا، اس کا بیچنا، اس کا خریدنا اور خریدوانا، اس کا چلانا یا چلوانا سب حرام ہے۔**"

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿9﴾ دَم کیا ہوا پانی شِفا بن گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے "شومارکیٹ" کے اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ شوال المکرّم ۱۴۲۶ھ بمطابق نومبر 2005ء کی بات ہے کہ گھر میں میری والدہ کا پاؤں پھسل گیا، **گرنے کی وجہ سے اُن کے سیدھے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔** آپریشن سے ہڈی کا مسئلہ تو حل ہوگیا لیکن اس

دوران درد دور کرنے والی میڈیسن کے استعمال سے گردے متأثر ہوگئے چنانچہ کبھی کبھی گردے کی تکلیف اس قدر بڑھ جاتی کہ ہمیں گردے واش (wash) کروانا پڑتے تھے۔ کسی طرح میری ہمشیرہ نے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے دم کئے ہوئے پانی کی ترکیب بنالی اور وہ والدہ کو استعمال کروانا شروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ طبیعت دن بدن بہتر سے بہتر ہوتی چلی گئی یہاں تک کہ **میری والدہ مکمل طور پر صحت یاب ہوگئیں۔ وہ دن اور آج کا دن والدہ کو پھر کبھی اس مرض کی شکایت نہیں ہوئی۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿10﴾ آپریشن سے بچ گیا

ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں رُونما ہونے والی بہار کا تذکرہ کچھ اس طرح کرتے ہیں: میرے ایک دوست کی زوجہ امید سے تھیں۔ احتیاطاً انہوں نے الٹراساؤنڈ کروایا تو ڈاکٹروں نے کہا: کہ بچّہ اس حالت میں ہے کہ سوائے بڑے آپریشن کے کوئی حل نہیں، یہ خبر سن کر ان کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی، بڑی

پریشانی کے عالم میں میرے پاس آئے، سارا ماجرا کہہ سنایا اور مجھ سے کچھ ادھار رقم کا مطالبہ بھی کیا۔ میں نے انھیں حوصلہ دیا اور پیر و مرشد سے نسبت کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے اس سے متعلق برکتیں بھی سنائیں، اور ساتھ ہی ساتھ انھیں ذہن دیا کہ کسی ولیٔ کامل کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کا کتنا فائدہ ہے کتنی رحمتیں اور برکتیں ملتی ہیں۔ ان کی سمجھ میں میری بات آگئی اور وہ رُوحانی فیض پانے کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت ہوگئے۔ **سُبْحٰنَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ! **ابھی بیعت کئے ہوئے تین ہی دن گزرے ہوں گے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ ان کے ہاں بغیر آپریشن کے بخیر و عافیت ایک خوبرو اور صحت مند مدنی منّی کی ولادت ہوگئی۔** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی یہ کرامت دیکھ کر وہ اسلامی بھائی اتنے متأثر ہوئے کہ انہوں نے اپنی مدنی منّی کو بھی ہاتھوں ہاتھ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے مرید کروالیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿11﴾ جِنّات بھی ڈرتے ہیں

بابُ المدینہ (کراچی، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ

لُباب ہے: ایک مرتبہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں اپنے مریدین ومحبین سے عام ملاقات فرمارہے تھے میں بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے ایک ولیِ کامل سے ملاقات اوران کی زیارت کا شوق لئے فیضان مدینہ پہنچ گیا ملاقات سے کچھ دیر قبل **چند نوجوان ایک لڑکے کو کرسی سے باندھ کر لائے اس نوجوان نے آتے ہی بے ہودہ گالیاں دینا شروع کر دیں** اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ مجھے بہت تشویش ہوئی کہ آخر یہ شخص کون ہے اور اسے اس طرح یہاں کیوں لایا گیا ہے اور یہ گالیاں نجانے کیوں بک رہا ہے؟ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ یہ بے چارہ برے اثرات کا شکار ہے جس کی وجہ سے یہ خود نہیں بلکہ اس میں موجود ایک شریر جنّی یہ خرافات بک رہی ہے، جیسے ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ تشریف لائے وہ نوجوان زور زور سے چِلّانے لگا کہ **مجھے الیاس قادری سے دور لے جاؤ، دور لے جاؤ، ہاں دور لے جاؤ اس کے پاس بہت علم ہے۔** اس بات نے مجھے بہت زیادہ متأثر کیا کہ مَاشَآءَ اللّٰہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے جنات بھی گھبراتے ہیں۔ اپنی جاگتی آنکھوں سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی اس کرامت کو دیکھ کر میں نے اپنا ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے ہاتھ میں دے دیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول

سے وابستہ ہوگیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿12﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اولیاء بھی جانتے ہیں

دعوتِ اسلامی کے ایک مبلغ جو کہ **وکیلِ عطار** بھی ہیں ایک بار خلافِ معمول فاروق نگر (لاڑکانہ) کی طرف تنظیمی معاملات کے لیے مدنی مشورہ میں تشریف لے گئے۔اس جدول کا فاروق نگر (لاڑکانہ) میں دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران کو بھی پتہ نہ تھا۔ظہر کی نماز سے عصر تک مشورہ تھا،اسی اثنا میں ایک شخص آیا اور اپنا تعارف کروایا کہ میں سکھر میں حج ڈائریکٹر ہوں باہر کار میں میرے بچّے موجود ہیں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ نے مجھے خواب میں آپ کا ایڈریس دیا تھا کہ میرے وکیل کے پاس چلے جاؤ اور ان کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ میں مرید ہو جاؤ اور فرمایا کہ جلدی کرنا کیونکہ وہ نمازِ عصر تک موجود رہیں گے۔تمام ذمّہ داران بشمول وکیلِ عطار حیران رہ گئے کیونکہ اس جدول کا کسی کو علم نہ تھا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ صاحب مع اہلِ خانہ وکیلِ عطار کے ذریعے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم

العَالیہ کے مرید ہو گئے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿13﴾ غیبی مدد

مرکز الاولیاء (لاہور) کے اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ ایک بار میں اپنے کسی عزیز کی شادی میں اپنے اہل خانہ کیساتھ شریک ہوا، واپسی پر راستے میں اچانک گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا، رات کے تقریباً تین (3) بج رہے تھے اور دور دور تک کوئی ٹائر پنکچر کی دوکان بھی نہیں تھی۔ رات کی تاریکی اور سناٹے میں ہم بے یارو مددگار تھے، بڑے پریشان ہوئے کہ اب کیا کریں؟ اسی پریشانی کے عالم میں مَیں نے اپنے پیرومرشد کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کیا اور **بلند آواز میں پکارا یا پیرعطارالمدد! یا پیرعطارالمدد!** یہ کہنا تھا کہ میرے پیرومرشد نے اس مصیبت کے عالم میں ہماری دادرسی فرمائی کہ دیکھتے ہی دیکھتے ٹائر میں ہوا بھر گئی اور یوں اپنے مرشد کی برکت سے ہم باآسانی خیروعافیت کے ساتھ گھر پہنچ گئے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں اتنی بڑی ہستی کے

دامن سے وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿14﴾ دل کی بات جان لی

گھوٹکی (باب الاسلام سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لُباب ہے: ۱۴۲۸ھ بمطابق 2007ء میں دعوتِ اسلامی کے سندھ سطح پر ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع سے واپسی پر ہمارے شہر کی بس کو ڈاکوؤں نے راستے میں رات کے تقریباً 1 بجے روک کر لُوٹنا شروع کر دیا ابھی چند اسلامی بھائیوں کا سامان لُوٹا تھا کہ پولیس کے خوف سے ڈاکوؤں نے فائرنگ شروع کر دی۔ **اس دوران ایک گولی میری گردن میں آ لگی اور میں بے ہوش ہو گیا مجھے اسپتال لے جایا گیا وقت کے ساتھ ساتھ زخم تو ٹھیک ہو گیا۔ مگر میرے سر میں شدید درد رہنے لگا** ڈاکٹروں سے دوائیاں لینے کے باوجود آرام نہیں آیا۔ اتفاقاً باب المدینہ (کراچی) میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا، ملاقات سے پہلے ہی میں نے ارادہ کر لیا تھا کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُم

العَالیہ سے عرض کروں گا کہ دم کردیں مگر پھر خیال آیا کہ آپ میرے پیر ہیں، میرے حالات سے باخبر ہیں آپ خود ہی کرم فرمائیں گے۔ میں نے ملاقات کی مگر دم کرنے کا عرض نہ کرسکا، چونکہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی عادت ہے کہ اپنے ملنے والوں کو ملاقات کے اختتام پر تحائف سے نوازتے ہیں لہٰذا حسبِ عادت مجھے بھی کچھ تحائف عطا فرمائے، میں جانے لگا تو ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، میں بیٹھ گیا، **امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے میرے سر پر دم فرمادیا، وہ دن اور آج کا دن دوبارہ میرے سر میں کبھی درد نہیں ہوا۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿15﴾ اِسہال کا مرض دور ہوگیا

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ آج سے 10 سال پہلے میں اِسہال (دست) کے مرض میں مبتلا تھا اس کے علاج کے لیے بہت سے ڈاکٹروں سے رجوع کیا اور انکی تجویز کردہ ادویات بھی استعمال کیں لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار میں نے ایک دیسی دوا استعمال کی جس سے کافی

آرام محسوس کرنے لگا **اور جب کبھی یہ مرض ہوتا اس دوا سے افاقہ ہو جاتا کئی سال تک یہی معمول جاری رہا۔ کچھ عرصہ بعد پھر یہ تکلیف محسوس ہونے لگی**۔ اس بار بھی علاج کے لیے زمانے بھر کی خاک چھان ماری لیکن شفا حاصل نہ ہوئی۔ اس دوران میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ کچھ اسلامی بھائیوں سے ہوئی انہوں نے مشورہ دیا کہ آپ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے دعا کروائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم ہو جائے گا۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار سے فون پر رابطہ کرنا چاہا تا کہ ان کے ذریعے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ سے دعا کروا سکوں لیکن رابطہ نہ ہو سکا۔ ایک رات میری قسمت کا ستارہ کچھ اس طرح چمکا کہ میرے خواب میں پیرِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ تشریف لائے منظر کچھ اس طرح تھا کہ محفلِ ذکر و نعت سجی ہوئی ہے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ میری طرف متوجہ ہوئے اور میرے پیٹ پر اپنا دستِ مبارک پھیرا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اس کے بعد پھر دوبارہ کبھی بھی یہ مرض لوٹ کر نہیں آیا** اور ایک ولیِ کامل کے فیضِ نظر سے مجھے ایک دیرینہ مرض سے شفا نصیب ہو گئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور انکے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اور اس کے رسُول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لبّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا ہے اور ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، ان شآء اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** بابُ المدینہ **کراچی۔"**

نام مع ولدیت:_____ **عُمر**___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**_____

خط ملنے کا پتا_____

فون نمبر (مع کوڈ):_____ **ای میل ایڈریس**_____

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:_____ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**_____ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**___ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**_____ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے **"ایمان افروز واقعات"** مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللہ** رُحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دامَتْ بَرَکاتُہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/ عورت	بن/ بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

حیرت انگیز واقعات (حصہ 2)

دم توڑتی مریضہ

اور دیگر مَدَنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، فون: 042-37311679
- سرگودھا (فیصل آباد): اسٹیشن بازار، فون: 041-2632625
- گجرات: چوک شہیداں مسجد۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ آصفی جامعہ۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد بلیو ایریا مسجد ابوبکر، فون: 061-4511192
- فیصل آباد: کالج روڈ، نزد فیصل کمپنی، فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کلب چوک، اقبال روڈ، فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گھر کنبر 9، انور شریف مسجد۔
- خان پور: ڈاکٹر اقبال چوک، فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکر بازار، نزد شمس کمرشل بینک۔ فون: 244-432145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، ابراہیم روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، نزد ٹھوکر پیر، فون: 055-4225653
- بہاولپور: کالج روڈ، نزد فیصل کمپنی، فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email:maktaba@dawateislami.net